نقشِ آغاز

- قومی اسمبلی
- سہ جماعتی معاہدہ
- تعلیمی پالیسی
- ہاکس بے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اگر خدا نے چاہا اور ملک کو کسی نئے بحران کا سامنا نہ کرنا پڑا تو ۱۴ اپریل کو قومی اسمبلی کا پہلا اجلاس منعقد ہوگا جس پر ملک کے کروڑوں مسلمانوں کی نگاہیں، دھڑکتے ہوئے دلوں کے ساتھ لگی ہوئی ہیں۔ اس موقعہ پہ قومی اسمبلی کے تمام ارکان عموماً اور برسرِ اقتدار جماعت کی پوزیشن بڑی نازک ہے۔ قدرت نے انہیں ایک عظیم آزمائش میں ڈال دیا ہے۔ انہیں ملک کو بحران سے نکال کر ترقی و خوشحالی اور پائیدار امن و اطمینان کے خطوط پر ڈالنا ہے۔ سقوطِ مشرقی پاکستان کی روشنی میں اسے پوری سنجیدگی، حقیقت پسندی اور مفاہمت کے ماحول میں اور خلوص و للہیت کے جذبہ سے بنیادی مسائل پر غور کرنا ہے۔ اسلام سے غداری کا مزہ پورے ملک اور بالواسطہ پورے عالمِ اسلام نے چکھ لیا ہے۔ اگر اس زلزلۃ الساعۃ سے بھی ہمارا خمارِ غفلت نہیں ٹوٹ سکا۔ تو گویا ہم پہ ایک ایسی موت طاری ہو چکی ہے جو یوم مکافات کیلئے صورِ اسرافیل ہی سے ختم ہو سکتی ہے۔ ملک کے بنیادی مسائل معاشی ہوں یا اقتصادی، زرعی اور معاشرتی ہوں یا تعلیمی سب کے اصلاح طلب ہونے پہ پوری قوم متفق ہے۔ اختلاف طریق کار ہے۔ اگر ہم اس اختلاف کو ختم کرنا چاہیں اور ملک کو ایک ایسا آئین دینا چاہیں جو آئندہ بازیچۂ اطفال نہ بنے اور وہ واقعی معنوں میں ہماری تمام مشکلات، نظریاتی اختلافات اور فکری انتشار کا مداوا ثابت ہو سکے، تو یہ ضمانت ہمیں صرف اور صرف مکمل اسلامی قانون ہی دے سکتا ہے۔ ہر چند کہ اسمبلی کے پہلے اجلاس کا کام صرف عبوری آئین کی منظوری دینا ہے۔ مگر چند باتیں ایسی ہیں جس سے بے اتفاقی اور گریز ملک کو آئندہ ہولناک ترین بحران اور فکری انتشار میں ڈال سکتا ہے۔ اس لئے ان پر تمام ارکان اسمبلی کا مکمل اتفاق رائے ہونا چاہئے۔ ۱۔ آئین کی کوئی دفعہ نہ صرف یہ کہ کتاب و سنت کے مخالف نہیں ہوگی بلکہ مثبت طور پہ یہ ضمانت بھی ضروری ہے کہ ہر دفعہ قرآن و سنت کے مطابق ہو۔ ۲۔ تمام قانون سازی کتاب و سنت کی روشنی میں کی جائے گی۔ ۳۔ اس اسلامی اسٹیٹ کی صدارت اور دیگر کلیدی مناصب (انتظامیہ، عدلیہ، بری، بحری، فضائی افواج) سمیت کسی منصب پر غیر مسلم فائز نہیں ہو سکے گا۔ ۴۔ مسلم کی تعریف وہی ہوگی جو مسلمانوں کے سوادِ اعظم کے ہاں مسلمات دین کو ملحوظ رکھ کر ہر دور کے معتمد علیہ علماء کرتے چلے آئے ہیں۔ ۵۔ بنیادی جمہوری حقوق کی حفاظت۔ ۶۔ عدلیہ کی اسلامی خطوط پہ ترتیب، انتظامیہ پر اس کی برتری اور مکمل آزادی۔ ۷۔ مارشل لاء کا دائمی خاتمہ۔

قدرت نے ہمارے معزز ارکان کے کاندھوں پہ نہایت ناساعد حالات میں گرانبار ذمہ داریاں ڈال دی ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ان سے اس اسلامی جمہوریہ اور اس کے عوام کی توقعات کتنی پوری ہو سکیں گی۔ حق تعالیٰ